13966 ـ دوران عدت عورت كے ليے حرام كرده اشياء

سوال

وہ كونسى اشياء ہيں جو عورت كے ليے عدت كے عرصہ ميں حرام ہيں، اور عورت كو ان سے اجتناب كرنا چاہيے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عدت كے عرصہ ميں عورت كے ليے درج ذيل اشياء ممنوع ہيں:

اول:

بغير كسى ضرورت كے عورت گھر سے مت نكلے، مثلا بيمار ہے تو ڈاكٹر كے پاس دن كے وقت جا سكتى ہے، يا پھر كسى دوسرى ضرورت كے پيش نظر مثلا خطرہ ہو كہ گھر گر جائيگا يا آگ لگ جائيگى .

اہل علم كا كہنا ہے كہ: حاجت كے پيش نظر دن كے وقت باہر جا سكتى ہے، ليكن رات كے وقت ضرورت كے بغير نہيں.

دوم:

خوشبو استعمال نہيں كريگى.

كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے عدت والى عورت كو حيض كے بعد طہر كى حالت ميں آنے پر خوشبو استعمال كرنے سے منع فرمايا ہے، كيونكہ حيض كے اثرات كو زائل كرنے كے ليے عورت خوشبو استعمال كرتى ہے اسے بھى نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے عدت كى حالت ميں منع فرما ديا ہے.

سوم:

خوبصورت لباس زيب تن نہيں كريگى؛ كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايسا كرنے سے منع فرمايا ہے، بلكہ عام لباس جو گھر ميں استعمال كرتى ہے بغير كسى زيبائش كے لباس زيب تن كريگى.

چہارم:

سرمہ وغیرہ نہیں لگائیگی:

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن اگر اسے اس پر مجبور ہونا پڑے تو وہ رات کو لگا کر دن کے وقت صاف کر دے تا کہ اس کا رنگ واضح نہ ہو.

پنجم:

زیور نہیں پہنےگی: یعنی زیور استعمال نہیں کریگی کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خوبصورت لباس زیب تن کرنے سے منع فرمایا ہے، اور زیور پہننا بالاولی منع ہوگا کیونکہ یہ بھی زیبائش میں شامل ہوتا ہے.

عورت کے لیے ضرورت کے مطابق مردوں سے بات چیت کرنی جائز ہے، اور ٹیلی فون پر بات کر سکتی ہے، اور جن کا گھر میں داخل ہونا جائز و ممکن ہو انہیں گھر میں آنے کی اجازت دے سکتی ہے.

دن اور رات میں گھر کی چھت پر جا سکتی ہے، اسے ہر جمعہ غسل کرنا لازم نہیں جیسا کہ عام لوگوں کا خیال ہے، نہ ہی اسے ہر ہفتہ بال کھولنے ہیں.

اسی طرح یہ لازم نہیں بلکہ مشروع نہیں کہ عدت ختم ہونے کے بعد جو اسے سب سے پہلے ملے اس پر کچھ نہ کچھ صدقہ کرے، بلکہ یہ بدعات میں شامل ہوتا ہے.

ماخوذ از: جنازے کے ستر مسائل تالیف فضیلۃ الشیخ محمد صالح العثیمین.